سماجی علم

جماعت ششم

SOCIAL STUDIES - CLASS VI

مدیران

سری سی۔ این۔ سبرامنیم' ایکا لویا' مدھیہ پردیش
پروفیسر آئی لکشمی' شعبہ تاریخ' جامعہ عثمانیہ' حیدرآباد
ڈاکٹر ایم۔ وی سرینواسن' اسسٹنٹ پروفیسر
ڈی ای ایس ایس ایچ' این سی ای آر ٹی' نئی دہلی
ڈاکٹر ایم۔ وی۔ ایس۔ وی پرساد' اسوسی ایٹ پروفیسر
یونیورسٹی کالج برائے نسوان' کوٹھی' حیدرآباد
ڈاکٹر سی۔ دیا کر ریڈی' اسوسی ایٹ پروفیسر
یونیورسٹی کالج برائے نسوان' کوٹھی' حیدرآباد
شریمتی کے۔ بھاگیہ لکشمی
منچی پستکم' حیدرآباد

پروفیسر جی۔ اومکار ناتھ' شعبہ معاشیات
یونیورسٹی آف حیدرآباد' حیدرآباد
پروفیسر ایس۔ پدمجا' شعبہ جغرافیہ
جامعہ عثمانیہ' حیدرآباد
ڈاکٹر کے۔ نارانا ریڈی اسسٹنٹ پروفیسر
شعبہ جغرافیہ' جامعہ عثمانیہ' حیدرآباد
شری کے۔ سریش
منچی پستکم' حیدرآباد
شری رام مورتی شرما
شعبہ تعلیمات' حکومت پنجاب
شری ایلکس ایم۔ جارج
ایکا لویا' مدھیہ پردیش

مدیر اُردو

ڈاکٹر مسعود جعفری موظف اسوسی ایٹ پروفیسر شعبہ تاریخ' کاکتیہ یونیورسٹی

کمیٹی برائے فروغ واشاعت درسی کتب

شریمتی بی۔ شیشو کماری ' ڈائریکٹر
ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق وتربیت'
آندھراپردیش' حیدرآباد

ڈاکٹر این۔ اوپیندر ریڈی
پروفیسر وصدر شعبہ نصاب ودرسی کتب
ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق وتربیت' آندھراپردیش' حیدرآباد

شری بی۔ سدھا کر' ڈائریکٹر
گورنمنٹ ٹیکسٹ بک پرنٹنگ پریس
آندھراپردیش' حیدرآباد

تعلیم کے ذریعے آگے بڑھیں
صبر وتحمل سے پیش آئیں

شائع کردہ: حکومت آندھراپردیش' حیدرآباد

قانون کا احترام کریں
اپنے حقوق حاصل کریں

© SCERT not to be republished

یہ کتاب حکومت آندھراپردیش کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے

© Government of Andhra Pradesh, Hyderabad.

New Edition

First Published 2012

All rights reserved.

No part of this publication may be reproduced, stored in a retrieval system, or transmitted, in any form or by any means without the prior permission in writing of the publisher, nor be otherwise circulated in any form of binding or cover other than that in which it is published and without a similar condition including this condition being imposed on the subsequent purchaser.

The copy right holder of this book is the Director of School Education, Hyderabad, Andhra Pradesh. We have used some photographs which are under creative common licence. They are acknowledge at the end of the book.

This Book has been printed on 80 G.S.M. S.S. Map litho
Title Page 200 G.S.M. White Art Card

© SCERT not to be republished

Free Distribution by Government of Andhra Pradesh

Printed in India
at the Andhra Pradesh Govt. Text Book Press,
Mint Compound, Hyderabad,
Andhra Pradesh.

یہ کتاب حکومت آندھرا پردیش کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے

مصنفین

ڈاکٹر کے۔ لکشما ریڈی، سینئر لیکچرر ڈائٹ، کریم نگر

شری کے لکشمی نارائنا، لیکچرر ڈائٹ، کرشنا

شریمتی ٹی۔ ایس۔ ملیشوری، لیکچرر SIET، آندھراپردیش حیدرآباد

شری یو۔ آنند کمار، ZPHS، SA، سیول نظام آباد

شری Ch رادھا کرشنا، ZPHS، SA، وینکٹاپورم سریکاکولم

شری ایم۔ نرسمہا ریڈی، ZPHS، GHM، پداجنگم پلی YSR، کڈپہ

شری کے۔ سیرامیم، لیکچرر ڈائٹ، کرنول

شری کوریوی سرینواس راؤ، SA، MPUP، اسکول PR پلی سریکاکولم

شری شیخ رحمت اللہ، ZPHS، SA، بھاکرپیٹ "YSR" کڈپہ

شریمتی پی۔ سرلا، ZPHS، SA، انڈوکورپیٹ PSR نیلور

شری پی۔ شنکر راؤ، ZPHS، SA، دیوپلی وزیانگرم

مترجمین

ڈاکٹر مسعود جعفری موظف اسوسی ایٹ پروفیسر شعبہ تاریخ، کاکتیہ یونیورسٹی

محمد تاج الدین اسکول اسسٹنٹ، گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول حسینی علم (نیو)، حیدرآباد

ڈاکٹر سیدہ گوہر منڈل ریسورس پرسن، چارمینار منڈل، حیدرآباد

کوآرڈینیٹرس

محمد افتخار الدین

اُردو کوآرڈینیٹر، شعبہ نصاب و درسی کتب

ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق و تربیت،

آندھراپردیش، حیدرآباد

این۔ ایوب حسین

اسٹیٹ مانیٹرنگ و اردو کوآرڈینیٹر

راجیو ودیا مشن، آندھراپردیش، حیدرآباد

مصورین

شری کوریلا سرینواس، ZPHS، SA، پوچم پلی نلگنڈہ

شری ب۔ کشور کمار، MPUPS، SGT، الوال انوملا نلگنڈہ

ڈی ٹی پی لے آوٹ

محمد ذکی الدین لیاقت، حیدرآباد

محمد ایوب احمد ناصر، کمپیوٹر آپریٹر، ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق و تربیت، آندھراپردیش، حیدرآباد

یہ کتاب حکومت آندھراپردیش کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے

© SCERT not to be republished

ایک خط طالب علموں کے نام

میری ماں دن بھر کھیت میں کام کر کے گھر پر تھک کے پڑی ہے میں اس کے بازو بیٹھا ہوں۔ مجھے حیرت ہے کیوں عورتوں کی زندگی مختلف ہے؟ جب میں گھر سے باہر نکلتا ہوں تو مختلف لوگوں کو دیکھتا ہوں لوگ الگ الگ زبانیں بولنے والے، رسم ورواج والے، مجھے حیرت ہے یہ کون ہیں اور یہ سب مختلف کیوں ہیں!!

میں اخباروں میں پڑھتا ہوں ہمارے کئی کسان جو ہمارے لئے غذا پیدا کرتے ہیں مایوسی کے عالم میں خودکشی کر رہے ہیں مجھے حیرت ہے اُنہیں کس بات کی مایوسی ہے۔ اور وہ کس وجہ سے نا اُمید ہیں۔ جب میں شہر کی گلیوں سے گذرتا ہوں بڑی خوبصورت عمارتیں، سڑکیں، منادر، مساجد اور چرچ وکلیسا دیکھتا ہوں۔ مجھے حیرت ہے یہ کس نے بنائے ان کی لاگت کیا ہوگی؟ میں یہ بھی دیکھتا ہوں گندی بستیوں میں ہزاروں لوگ کسمپرسی و بے بسی کے عالم میں رہتے ہیں مجھے حیرت ہے کیوں یہ لوگ شہر میں اچھی جگہ خوبصورت گھروں میں نہیں رہتے؟

میرے بزرگ بھی ان مسائل پر بات کرتے ہیں، بات ہوتی ہے صحیح لوگوں کا انتخاب کریں گے جو حکومت صحیح ڈھنگ سے کریں گے، مجھے حیرت ہے! ہم پر کون اور کیسے حکومت کرتا ہے؟ میرے دادا قدیم زمانے کے قصے سناتے ہیں جب راجا ور رانی رہتے تھے، مجھے حیرت ہے کیا یہ سچ میں ممکن تھا؟

میرے کئی سوال ہیں اکثر مجھے تعجب ہوتا ہے کہ کیا ان کے جواب ہیں؟ شاید پورے سوالوں کے جواب کوئی نہیں جانتا اور کچھ کے جواب بھی نہیں جانتا، شاید مجھے اپنے بارے میں پتہ کرنا چاہئے! مگر کیسے!! کون میری مدد کرے گا!!!

عزیز/ پیارے دوستو ......

جو سوال آپ کے ذہن میں اُٹھ رہے ہیں کچھ ایسے اہم سوال ہیں جن کا ہر کوئی کچھ جواب چاہتا ہے۔ بہت سوں کو ان کا جواب دینا آسان نہیں ہے۔ کسی کے پاس بھی ایک معقول جواب نہیں ہے۔ حقیقت میں کئی سوالوں کے جواب مختلف لوگ مختلف طور پر دیں گے۔ مسئلہ کا بغور مطالعہ کرنے کے بعد شاید آپ کا بھی اپنا جواب ہوگا۔ سماجی علم مختلف سوالوں کے ذریعہ طریقۂ عمل کے ذریعہ سماج کو سمجھنا ہے۔ جس میں ہم رہتے ہیں یہ ہمیں سمجھاتی ہے کہ مختلف لوگ سوال کے جواب مختلف کیوں دیتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر آپ کسی سے پوچھیں اسکول کے مقابلے میں کالج میں لڑکیوں کی تعداد کم کیوں ہے۔ مختلف لوگوں سے آپ کو مختلف جواب ملیں گے۔ اگر آپ پوچھیں امیروں کی کالونی کے ساتھ گندی بستی کی صفائی کیوں نہیں کی جاتی۔ پھر آپ کو مختلف جواب ملیں گے۔ لوگ ان سوالوں کا جواب الگ الگ کیوں دیتے ہیں۔ سماجی علم سے اس مسئلے کو بھی سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔

سماجی علم صرف مسائل کے جواب نہیں ڈھونڈتا بلکہ یہ ایک سخت طریقہ کے ذریعہ مطالعہ کرتا ہے۔ یہ مسائل کو دیکھ کر سمجھنے کی کوشش کرتا ہے۔ یہ کس طرح فروغ پائے پھر کیوں اور کیسے بدل گئے۔ کیا یہ ساری زمین پر یکساں ہیں یا دنیا کے مختلف جگہوں پر الگ الگ۔ اس بارے میں مختلف نقطۂ نظر کو سمجھنا ہے۔ کیا ماضی میں کم لڑکیاں کالج جاتی تھیں کیا ساری دنیا میں کالج کو کم لڑکیاں جاتی ہیں۔ کیوں؟ کالج میں لڑکیوں کو پڑھانے والدین کیا کہتے ہیں؟ اس بارے میں لڑکیاں اور اساتذہ کیا کہتے ہیں۔ ماہر سماجی علم اس اہم سوال کا جواب دینے سے پہلے ان سب امور کو یکجا کرتے ہیں لیکن کوئی بھی ماہر سماجی علم آپ کو جامع یا مکمل جواب نہیں دے سکتا۔ یہ آپ ہی ہیں جو فیصلہ کر سکتے ہیں کہ کونسا جواب کارآمدٗ قابل قبول اور قابل عمل ہے۔

مدیران

یہ کتاب حکومت آندھرا پردیش کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے

© SCERT not to be republished

کچھ اس کتاب سے متعلق

زیرِنظر کتاب آپ کے سماجی سائنس کے نصاب کا ایک حصہ ہے۔ یا یوں کہا جاسکتا ہے کہ اپنے اطراف واکناف پائے جانے والے سماج کے مطالعہ کے لیے آپ کی کی جانے والی سرگرمیوں کا ایک حصہ ہے۔ تاہم اس بات کو ذہن میں رکھیے کہ یہ نصاب کا محض ایک چھوٹا سا جز ہے۔ سماجی سائنس کے لیے یہ ضروری ہے کہ آپ تجزیہ کریں اور اپنے کمرہ جماعت میں اپنی معلومات پر تبادلہ خیال کریں۔ اس کے علاوہ یہاں ضرورت اس بات کی ہے کہ آپ سوال کریں اور سوچیں کہ چیزیں ایسی کیوں ہیں جیسی وہ ہیں۔ آپ کے لیے اور آپ کے دوستوں کے لیے یہ ضروری ہے کہ آپ کمرہ جماعت سے باہر بازار، پنچایت آفس، میونسپل آفس، گاؤں کے کھیت، مندر، مسجد اور میوزیم وغیرہ جائیں اور مختلف چیزوں کے تعلق سے معلومات اکٹھا کریں۔ آپ کو کئی ایک افراد جیسے کسانوں، دوکانداروں، افسران، مذہبی افراد وغیرہ سے ملنا ہوگا اور اُس سے بات چیت کرنی ہوگی۔

یہ کتاب آپ کو مسائل کے ایک وسیع سلسلے سے بھی متعارف کروائے گی اور آپ کو اس لائق بنائے گی کہ آپ خود سے سمجھ سکیں گے۔ لہٰذا اس کتاب کی ایک اہم خاصیت یہ ہے کہ اس میں جوابات دستیاب نہیں ہیں۔ درحقیقت یہ کتاب ایک مکمل کتاب نہیں ہے۔ یہ اُس وقت ہی مکمل ہوگی جب آپ، آپ کے دوست اور آپ کے اساتذہ اپنے خود کے سوالات کمرہ جماعت میں ان تمام امور پر باریک بینی سے جائزہ لیتے ہوئے سیر حاصل بحث کریں گے۔ اس کتاب میں دی گئی باتوں/ چیزوں سے آپ اختلاف کریں گے مگر اُن کے اظہار میں گھبرانے کی ضرورت نہیں۔ صرف وجوہات بتانے کی ضرورت ہے کہ آپ متفق کیوں نہیں ہیں۔ آپ کے خیال سے ہوسکتا ہے کہ آپ کے دوست متفق نہ ہوں مگر آپ کو سمجھنے کی کوشش کرنی چاہیے کہ اُن کا نظریہ مختلف کیوں ہے۔ آخر میں آپ خود نتیجے پر پہنچیں گے۔ ہوسکتا ہے کہ آپ اپنے جوابات اب بھی مطمئن نہ ہوں ! اپنی ذہن سازی سے پہلے آپ مزید کچھ جاننا چاہتے ہوں تو ایسی صورت میں باریک بینی سے اپنے سوالات کی فہرست بنایئے اور پھر اپنے دوستوں، اُستادوں اور بڑوں سے درخواست کریں کہ وہ ان سوالات کے جوابات جاننے میں آپ کی مدد کریں۔

یہ کتاب سماجی زندگی کے مختلف پہلوؤں کے مطالعہ میں آپ کی مدد کرے گی جیسے زمین وافراد کے درمیان فرق، لوگوں کا ذریعہ معاش، کس طرح افراد اپنی ضروریات کے لیے اشیاء مہیا کرتے ہیں۔ کس طرح وہ اس کا انتظام کرتے ہیں۔ کس طرح ہمارے سماج میں افراد آپس میں مساوی نہیں ہیں اور کس طرح وہ مساوات قائم کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

کس طرح لوگ مختلف خداؤں کی مختلف طریقوں سے عبادت کرتے ہیں اور آخر میں کس طرح وہ ایک دوسرے سے ربط رکھتے ہیں اور ایک مشترک تہذیب وتمدن کی تشکیل کرتے ہیں وغیرہ۔

چند ایک نکات ومعاملات کو سمجھنے کے لیے آپ کو زمین پہاڑوں، حیوانات، دریاؤں اور مندروں کا مطعالعہ کرنا ہوگا۔ چند دوسرے اُمور کو سمجھنے کے لیے آپ کو جاننا ہوگا کہ سیکڑوں یا حتیٰ کہ ہزاروں سال پہلے کیا ہوا تھا۔ مگر سب سے زیادہ اہم یہ ہے کہ آپ کو باہر جانا ہوگا اور اپنے اطراف واکناف میں رہنے والے مختلف قسم کے لوگوں سے بات چیت کرنی ہوگی۔

اپنے کمرہ جماعت میں جیسے جیسے آپ اس کتاب کا مطالعہ کریں گے۔ آپ کے سامنے کئی سوالات آپ کے ذہن میں اُبھریں گے۔ کچھ دیر کے لیے ٹھہر جایئے۔ ان سوالات کے جوابات دیجیے یا آگے بڑھنے سے پہلے تجویز کردہ مشاغل کو حل کیجیے۔ سبق کا تکمیل کرنا اتنا اہم نہیں ہے جتنا اہم سوالات پر بحث کرنا اور دیے گئے مشاغل کو حل کرنا ہے۔

کئی ایک اسباق ایسے ہیں جن میں منصوبائی کام دیے گئے ہیں جن کی تکمیل میں کچھ دن درکار ہوں گے۔ یہ منصوبائی کام آپ کے اندر سماجی سائنس کے میدان میں پوچھ تاچھ، تجزیہ وپیش کش جیسی صلاحیتوں کی فروغ دیں گے اور سبق میں دیئے گئے مواد کے مقابلہ یہی صلاحیتیں زیادہ اہم ہیں۔

اس بات کو یاد رکھنے کی ضرورت ہے کہ سبق میں دیے گئے مواد کو یاد کرنے کی ضرورت نہیں بلکہ جو کچھ اس میں دیا گیا ہے اُس پر غور کیجیے اور اُس کے تعلق سے آپ اپنی رائے قائم کیجیے۔

بی۔ شیشوکماری

ڈائریکٹر

ایس سی ای آر ٹی، اے پی حیدرآباد

یہ کتاب حکومت آندھرا پردیش کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے

© SCERT not to be republished

قومی ترانہ

جن گن من ادھی نایک جیا ہے
بھارت بھاگیہ ودھاتا
پنجاب، سندھ، گجرات، مراٹھا، ڈراوڈ، اتکل، ونگا
وندھیا، ہماچل، یمنا، گنگا، اُچ چھل جل دھی ترنگا
تواشبھ نامے جاگے، تواشبھ آشش ماگے
گاہے تو جیا گاتھا
جن گن منگل دایک جیا ہے
بھارت بھاگیہ ودھاتا
جیا ہے، جیا ہے، جیا ہے
جیا جیا جیا جیا ہے

- رابندر ناتھ ٹیگور

© SCERT not to be republished

عہد

ہندوستان میرا وطن ہے۔ مجھے اپنے وطن سے پیار ہے اور میں اس کے عظیم اور گوناگوں ورثے پر فخر کرتا ہوں/کرتی ہوں۔ میں ہمیشہ اس ورثے کے قابل بننے کی کوشش کرتا رہوں گا/کرتی رہوں گی۔ اپنے والدین، استادوں اور بزرگوں کی عزت کروں گا/کروں گی اور ہر ایک کے ساتھ خوش اخلاقی کا برتاؤ کروں گا/کروں گی۔ میں جانوروں کے تئیں رحم دلی کا برتاؤ رکھوں گا/رکھوں گی۔ میں اپنے وطن اور ہم وطنوں کی خدمت کے لیے اپنے آپ کو وقف کرنے کا عہد کرتا ہوں/کرتی ہوں۔

یہ کتاب حکومت آندھراپردیش کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے

سلسلہ نشان		صفحہ	پیریڈس	مہینہ
	موضوع-I : زمین پر تکثیریت			
1.	نقشہ کی تیاری اور مختلف مقامات کی نشاندہی	1-8	6	جون
2.	گلوب۔زمین کا ایک نمونہ	9-14	5	جون
3.	ابتدائی زمانے کے باشندے غذا جمع کرنے کے مرحلے سے غذا پیدا کرنے تک	15-27	10	جولائی
4.	آندھراپردیش کی زمینی ہیئت-حصہ اول	28-32	13	جولائی
	دریائے کرشنا کے ڈیلٹا کا ایک گاؤں پینامہ کورو- حصہ دوم	33-44	9	جولائی
5.	سطح مرتفع پر واقع ایک گاؤں۔سلکم چیرو	41-49	6	اگست
6.	پہاڑیوں میں ایک قبائلی گاؤں۔کوناورم	50-59	6	اگست
	موضوع-II : پیداوار تبادلہ اور امور روزگار			
7.	عصر حاضر کی زراعت	60-67	4	اگست
8.	زرعی پیداوار کی تجارت۔حصہ اول	68-75	4	اگست
	زرعی پیداوار کی تجارت۔حصہ دوم	76-82	4	ستمبر
	موضوع-III : سیاسی نظام اور حکومتیں			
9.	ایک قبیلہ میں کمیونٹی کے فیصلے کا طریقہ کار	83-87	8	ستمبر
10.	سلطنتوں اور جمہوریتوں کا ظہور	88-95	8	ستمبر
11.	ابتدائی سلطنتیں	96-103	6	ستمبر/اکتوبر
12.	جمہوری حکومت	104-112	6	اکتوبر
13.	گرام پنچایتیں	113-120	5	اکتوبر
14.	شہری علاقوں میں حکومت خود مقامی	121-127	5	اکتوبر
	موضوع-IV : سماجی تنظیمیں اور عدم مساوات			
15.	ہمارے سماج میں تکثیریت	128-135	6	نومبر
16.	جنسی مساوات کی سمت	136-143	6	نومبر
	موضوع-V : مذہب اور سماج			
17.	ابتدائی زمانے میں مذہب اور سماج	144-154	8	نومبر
18.	خدا کے لیے انہماک اور محبت	155-162	6	نومبر/دسمبر
	موضوع-VI : ثقافت اور ترسیل وابلاغ			
19.	زبان تحریر اور عظیم کتابیں	163-170	8	دسمبر
20.	بت تراشی اور عمارتیں	171-178	8	جنوری/فروری

© SCERT not to be republished

Makers of Our Constitution

Jawaharlal Nehru

Dr. B.R.Ambedkar

Gopalaswamy Iyyangar

Abul kalam Ajad

T.T.Krishnamachary

Tej Bhadur Sahru

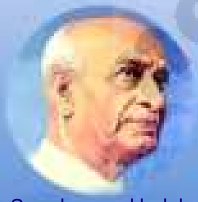

Sardar vallabhai patel

Raja Gopalachary

CONSTITUTION OF INDIA
Preamble

WE, THE PEOPLE OF INDIA, having solemnly resolved to constitute India into
a SOVEREIGN SOCIALIST SECULAR DEMOCRATIC REPUBLIC and to secure to all its citizen:
JUSTICE, social, economic and political:
LIBERTY of thought, expression, belief, faith and worship:
EQUALITY of status and of opportunity: and to promote among them all
FRATERNITY assuring of the individual and the unity and integrity of the Nation:
IN OUR CONSTITUENT ASSEMBLY this twenty-sixth day of November, 1949. do HEREBY ADOPT, ENACT AND GIVE TO OURSELVES THIS CONSTITUTION.

K.M.Munshi

Sarvepalli Radha Krishnan

Babu Rajendra Prasad

یہ کتاب حکومت آندھرا پردیش کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے